اے عقل والو!

تمھارے لیے قصاص میں زندگی ہے!

ہمارا معاشرہ' مسلمانوں کا معاشرہ ہے' لیکن ہر طرف ظلم ہی ظلم نظر آتا ہے ___ کیوں؟

ہم نے قصاص ترک کر دیا ہے'

جسے کچھ بھی اختیار و اقتدار ملا ہے' وہ خدا سے بے خوف ہو کر زیردستوں کو اپنے ظلم کا شکار بناتا ہے۔

- تھانوں کا کلچر ظلم' ٹارچر اور بدزبانی سے عبارت ہے
- جاگیرداروں کا اپنی ''رعایا'' سے سلوک انسانیت کو شرمندہ کرتا ہے
- بعض گھروں میں' گھریلو ملازموں سے اذیت ناک برتاؤ کیا جاتا ہے
- خواتین اور بچوں کے ساتھ ظلم کی خبریں ہلا دیتی ہیں
- مزدوروں اور ملازموں کے ساتھ زیادتیاں عام ہیں
- معمولی قصوروں پر غیر معمولی سزائیں دی جاتی ہیں

اگر قصاص لیے جانے کا یقین ہو تو ظلم کرنے والا ہاتھ اٹھنے سے پہلے سو دفعہ رکے گا۔

سیرت رسولؐ میں' صحابہؓ کی زندگی میں اور ہماری تاریخی روایت میں قصاص کی بڑی سنہری مثالیں موجود ہیں۔

قانون ہی نہیں' معاشرے کی روایت کے طور پر قصاص کا احیا معاشرے کو زندہ و توانا کر دے گا

جان کے بدلے جان' آنکھ کے بدلے آنکھ' ناک کے بدلے ناک' کان کے بدلے کان' دانت کے بدلے دانت' اور زخموں پر برابر کا بدلہ (المائدہ ۵:۴۵)

پس جو ظلم کر گزرے' وہ آخرت میں اللہ کی سخت پکڑ سے ڈرے اور اپنے کو قصاص کے لیے پیش کر دے

کہ مظلوم کا وکیل اللہ تعالیٰ خود ہے۔

(خیر خواہ)